بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام اعظم ابوحنیفہ
رحمہ اللہ تعالیٰ

فقہی و سیاسی کردار

ابو عمار
زاہد الراشدی

الشریعہ اکادمی
گوجرانوالہ، پاکستان
www.alsharia.org

جملہ حقوق محفوظ!

عنوان	:	امام اعظم ابوحنیفہؒ۔ فقہی وسیاسی کردار
تالیف	:	ابوعمار زاہد الراشدی
مرتب	:	ناصر الدین عامر
نظر ثانی	:	عمار خان ناصر
ناشر	:	الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی، گوجرانوالہ
اشاعت	:	اگست ۲۰۲۳ء

فہرس

پیش لفظ	۷
☆ **امام ابو حنیفہؒ کا فقہی و سیاسی ذوق**	۸
امام ابو حنیفہؒ سے نسبت	۸
اجتماعی و شورائی فقہ	۹
امام صاحبؒ کا سیاسی ذوق	۹
حکمرانوں کے خلافِ شرع کاموں کی نشاندہی	۱۰
امت کو مشکل مراحل سے نکالنا	۱۱
اہلِ کوفہ، امام ابو حنیفہؒ کے موالی	۱۳
امام صاحبؒ کا سیاسی کردار	۱۳
نظامِ ظلم کا حصہ بننے سے انکار	۱۴
☆ **اسلامی قانون سازی میں امام ابو حنیفہؒ کا اسلوب**	۱۵
امام ابو حنیفہؒ کا قاضی القضاۃ کا منصب قبول نہ کرنا	۱۵
(۱) اسلامی قانون سازی	۱۷
- فقہ حنفی کی مقبولیت و عروج کی وجہ	۱۸
- امام صاحبؒ کی قانون ساز مجلس کا ماحول	۱۹
(۲) حکومتی مناصب کے لیے افراد سازی	۲۰

- نفاذِ اسلام کا مطالبہ اور اس کے تقاضے ۲۱
امام ابو یوسفؒ کا قاضی القضاۃ کا منصب قبول کر لینا ۲۱
آج کا دور اور امام ابو حنیفہؒ کی حکمت عملی ۲۳
- اصلاحِ نظام کی تحریکات کی سرپرستی ۲۴
- گوڈ گورننس کے قیام کے لیے راہنمائی ۲۴
- علمی دنیا میں اجتماعی مشاورت کا اہتمام ۲۵
☆ عصرِ حاضر میں امام ابو حنیفہؒ کے طرزِ فکر کی اہمیت ۲۶
عصرِ حاضر اور تین اہم اسلامی شخصیات ۲۶
حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کا طرز حکومت ۲۶
فقہ حنفی، ایک ہمہ گیر فقہ ۲۹
امام ابو حنیفہؒ اور دینی تعلیم و تربیت ۳۰
امام صاحبؒ کا اصولِ استدلال ۳۲
وحی الٰہی کی روشنی میں عقل کا استعمال ۳۲
فقہ حنفی کی مقبولیت کی وجہ ۳۳
گفتگو کا خلاصہ ۳۴
☆ امام اعظمؒ کی تعلیمات اور عصر حاضر ۳۵
امام اعظمؒ نے قاضی القضاۃ کا منصوب کیوں قبول نہیں کیا؟ ۳۶
- امام اعظمؒ کی توجہ کا سبب ۳۶
- ایک مدون ذخیرۂ قوانین کی ضرورت ۳۷
- نفاذ و عملداری کے لیے رجال کار کی ضرورت ۳۸
- پاکستان میں نفاذِ اسلام کے لیے رجال سازی ۴۰
امام اعظمؒ آج کے حالات میں کیا کرتے؟ ۴۱
(۱) دینی تحریکات کی سرپرستی ۴۲
(۲) اجتماعی مشاورت کا نظم ۴۲

(۳) بدعنوانی سے پاک معاشرہ ۴۴

☆ امام ابوحنیفہؒ اور عقائد وتعبیراتِ اہل سنت ۴۵

امام اعظمؒ عقائد وتعبیرات میں بھی امام ہیں ۴۵

فکری واخلاقی تربیت ۴۶

عقل پرستی اور ظاہر پرستی ۴۷

فقہ حنفی، ایک متوازن فقہ ۴۸

☆ محدثین اور فقہاء کا منہجِ عمل اور فقہ حنفی ۵۰

محدثین اور فقہاء کی محنت ۵۰

ائمہ اربعہ کی مقبولیت اور فقہ حنفی کا امتیاز ۵۲

☆ فقہ حنفی کی امتیازی خصوصیات ۵۵

عالم اسلام کی پہلی مدون فقہ ۵۵

شورائی فقہ ۵۷

روایت ودرایت میں توازن ۶۰

فقہ حنفی کے عروج کی وجہ ۶۱

☆ ہم حنفی کیوں کہلاتے ہیں؟ ۶۲

اتباع کے لیے نمونہ افراد ۶۲

تقلید کے لیے پیشوا کا انتخاب ۶۴

اتباع کے لیے امام ابوحنیفہؒ ہی کیوں؟ ۶۶

- عقل کا جائز مقام ۶۷

- شورائی فقہ ۶۷

- قابل عمل فقہ ۶۸

☆ فقہ حنفی اور اس کی مقبولیت ۶۹

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کی ان عظیم علمی شخصیات میں سے ہیں جن سے امت نے ہر دور میں استفادہ کیا ہے اور ان کے علوم و فیوض رہتی دنیا تک اہل علم و دانش کی راہنمائی کا ذریعہ بنتے رہیں گے۔ مجھے بھی ایک طالب علم کے طور پر امام صاحبؒ سے استفادہ اور ان کے بارے میں مختلف حوالوں سے گفتگو کا موقع ملتا رہتا ہے جو میرے لیے فیض و برکت کے ساتھ ساتھ اعزاز کی بات بھی ہے۔ اس سلسلہ میں چند نشستوں میں کی گئی گفتگو زیر نظر مجموعہ کی صورت میں قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت اس کاوش کو ہم سب کے لیے سعادتِ دارین کا ذریعہ بنائیں، آمین یا رب العالمین۔

ابوعمار زاہد الراشدی

ڈائریکٹر الشریعہ اکادمی، گوجرانوالہ

۱۲ جون ۲۰۲۳ء